سورة التوبه

آیات ۹۹ - ۱۰۷

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ
عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي
رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ
الْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَ
أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ
الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ
سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا
بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ط وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ ج وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا
يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ط وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا
الْحُسْنٰى ط وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

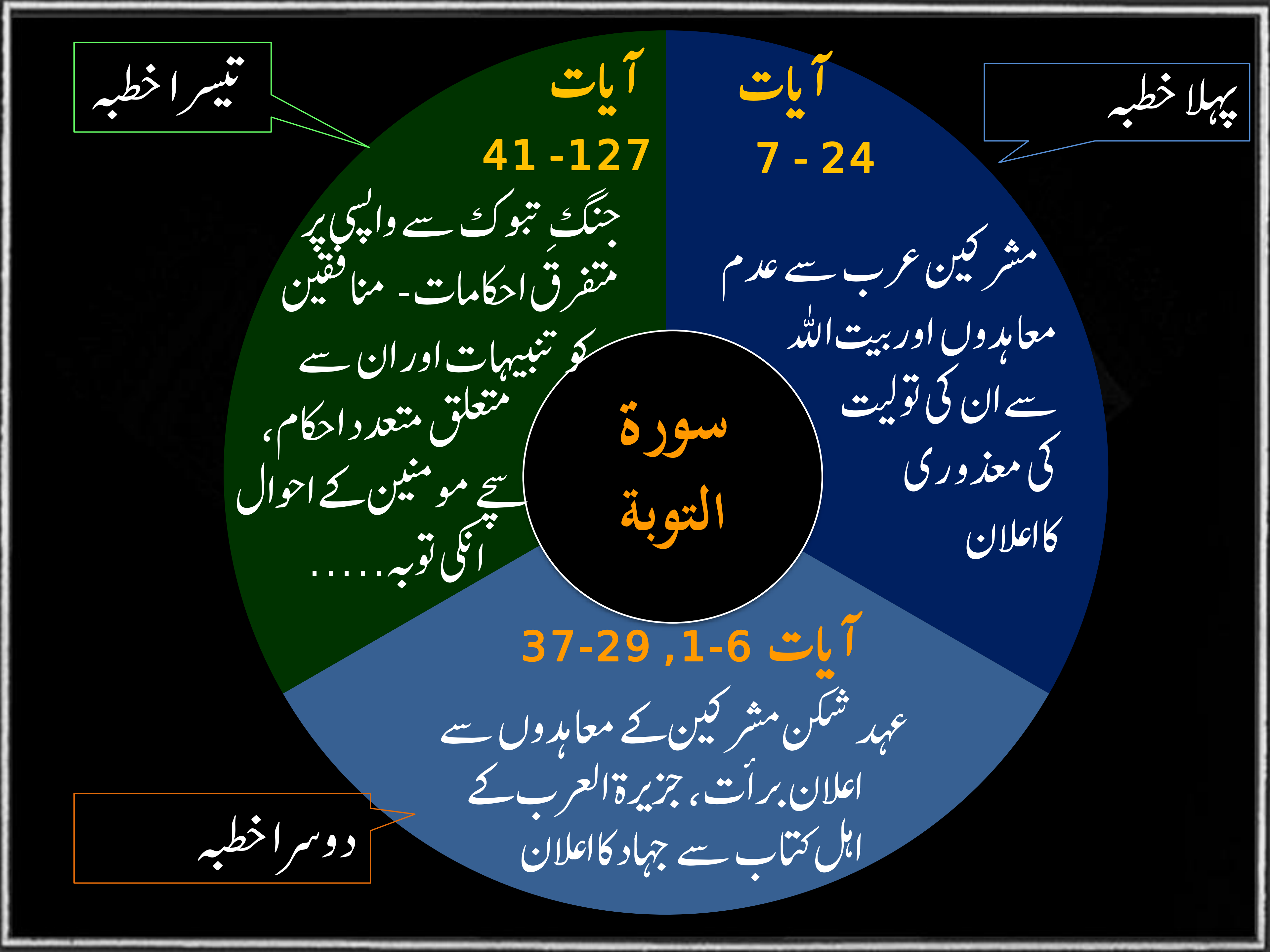

تیسرا خطبہ
آیات
41-127
جنگِ تبوک سے واپسی پر متفرق احکامات - منافقین کو تنبیہات اور ان سے متعلق متعدد احکام، سچے مومنین کے احوال انکی توبہ......
پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم معاہدوں اور بیت اللہ سے ان کی تولیت کی معذوری کا اعلان
سورة التوبة
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
دوسرا خطبہ

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ

وَمِنَ الْأَعْرَابِ - اور دیہاتی (بدوؤں) میں سے

مَن - وہ بھی ہیں جو

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ - ایمان لاتے ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ - اور آخری دن پر

وَيَتَّخِذُ - اور بناتے ہیں

مَا يُنفِقُ - اس کو جو وہ خرچ کرتے ہیں

قُرُبَاتٍ - قربت (کا ذریعہ)

عِندَ اللَّهِ - اللہ کے پاس

وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ - اور ان رسول کی دعاؤں کا

صلوۃ کی جمع۔ دعائیں

أَلَا إِنَّهَا - سنو ! یقیناً یہ

قُرْبَةٌ لَّهُمْ - قربت کا ذریعہ ہیں ان کے لیے

سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ - اللہ انہیں داخل کرے گا

سیدخلھم۔ میں س تحقیق اور تاکید کے لئے ہے۔

فِي رَحْمَتِهِ - اپنی رحمت میں

إِنَّ اللَّهَ - بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ - بے انتہا بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا
يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ
لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

اور ان دیہاتیوں میں سے وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر
اور آخرت کے دن پر اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی
قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو ! بیشک یہ ان
کے لیے قربت کا ذریعہ ہے اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں
داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

محمد اقبال

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا
يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ
لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

But some of the desert Arabs believe in Allah and the Last Day, and look on their payments as pious gifts bringing them nearer to Allah and obtaining the prayers of the Messenger. Aye, indeed they bring them nearer (to Him): soon will Allah admit them to His Mercy: for Allah is Oft-forgiving, Most Merciful.

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللّٰهِ

اعراب میں مخلصین اور راست باز

- اعراب میں جو سچے اور پکے مسلمان تھے ان کی تعریف کی گئی ہے
- جو اللہ اور روز آخرت پر مضبوط ایمان رکھتے ہیں۔ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کو یہ منافقین کی طرح جرمانہ نہیں سمجھتے بلکہ اپنے انفاق کو اور رسول کی دعاؤں کو خدا کے تقرب کے حصول کا ذریعہ بناتے ہیں۔
- سیدنا عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی گروہ رسول اللہ ﷺ کے پاس صدقہ لے کر آتا، تو آپ اس کے لیے دعا فرماتے ہوئے کہتے : (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فُلَانٍ) اے اللہ ! فلاں پر رحم فرما۔
- اسلام پہ کسی کی اجارہ داری نہیں - جو بھی اللہ اور اس کے رسول اور اس کے دین کے ساتھ مخلص ہوگا اللہ کے ہاں نیکوکار شمار ہوگا اور اس کے ہاں اجر پائے گا

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ - اور پہلے سبقت کرنے والے

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ - مہاجروں میں سے

وَالْاَنْصَارِ - اور انصار میں سے

وَالَّذِيْنَ - وہ لوگ جنھوں نے

اتَّبَعُوْهُمْ - پیروی کی ان کی

بِاِحْسَانٍ - نیکی کے ساتھ (بلاکم وکاست)

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ - راضی ہوا اللہ ان سے

وَرَضُوْا عَنْهُ - اور وہ راضی ہوئے

وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ

وَ اَعَدَّ لَهُمْ - اور اس نے تیار کیے ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا - ایسے باغات بہتی ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ - نہریں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ - ایک حالت میں رہنے والے ہوتے ہوئے اس میں

اَبَدًا - ہمیشہ

ذٰلِكَ - یہی ہے

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ - عظیم کامیابی

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ
بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

وہ مہاجر و انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوت ایمان پر لبیک کہنے
میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راستبازی کے ساتھ پیچھے آئے،
اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، اللہ نے ان کے
لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم الشان کامیابی ہے

محمد اقبال

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ
بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾

The vanguard (of Islam)- the first of those who forsook (their homes) and of those who gave them aid, and (also) those who follow them in (all) good deeds,- well-pleased is Allah with them, as are they with Him: for them hath He prepared gardens under which rivers flow, to dwell therein for ever: that is the supreme felicity.

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ

سابقون الاولون

- کفار مشرکین اور منافقین پر تنقید اور ان کی علامات کے بیان کے بعد اب ان لوگوں کا تذکرہ فرمایا جارہا ہے جو اسلام کا اصل سرمایہ اور امت کے گل سر سبد ہیں
- سابقون الاولون -وہ لوگ جنھوں نے دعوت حق کے قبول کرنے میں سبقت کی اور اعلائے کلمتہ الحق کے لیے کمال اخلاص کے ساتھ اپنی جان اور مال بہ رضا و رغبت پیش کر دیا اور اس راستے کی ہر تکلیف کا خندہ پیشانی سے سامنا کیا، وطن چھوڑنا پڑا تو وہ بھی چھوڑ دیا، جان کی ضرورت پڑی تو جان کا نذرانہ پیش کردیا
- ان لوگوں کا راہ حق میں قربانی و ایثار ان کی جرأت و شجاعت ان کی پامردی و استقامت اور ان کی سرفروشی و جاں نثاری کی داد اللہ کے سوا اور کون دے سکتا ہے اس لیے اسی کریم ذات نے ان آیات میں ان کی تحسین فرمائی اور ان کے تذکرے کو اپنی لافانی کتاب میں جگہ عطا فرمائی (اے اللہ ہمیں ان کے نقش پہ چلنے کی توفیق عطا فرما)

رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ تَحۡتَہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوئے

- اللہ کے راضی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس نے ان کے ایمان واخلاص کو قبول فرمایا ان کی قربانیاں اور وفا شعاریاں صلہ حاصل کرنے میں کامیاب ٹھہریں ان کا جہاد و قتال اس کی بارگاہ میں شرف قبولیت پا گیا گویا ان کی پوری زندگی ایمان و عمل اور اخلاص کی ایسی سچی تصویر ہے جس پر ریاکاری کی کوئی پرچھائیں نہیں۔
- وہ اللہ سے راضی ہوگئے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے انھیں جس حال میں رکھا وہ صابر و شاکر رہے جو ذمہ داری ان پہ ڈالی نہایت جان فشانی سے محض اللہ کی خاطر اسے ادا کیا کوئی مصیبت آئی تو آزمائش جان کر خندہ پیشانی سے برداشت کیا وہ ہر حال میں اللہ کی حمد و ثنا میں مشغول رہے۔
- جو لوگ اللہ کی رضا حاصل کرنے میں کامیاب رہے اللہ کے ہر فیصلے پر مطمئن اس کی ہر نعمت پر شکر گزار، اس کی ہر آزمائش پر صابر اور ہر حال میں ان کا نفس ' نفس مطمئنہ ' بنا رہا یہ وہ لوگ ہیں جو کامیاب و بامراد ہوئے اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۛ

وَمِمَّنْ - اور ان میں سے

حَوْلَكُمْ - تمہارے ارد گرد

(وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۱۳/۱۳) وہ بڑی قوت والا ہے

مِّنَ الْاَعْرَابِ - دیہاتیوں میں سے

مُنٰفِقُوْنَ - (وہ) منافق ہیں

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ - اور مدینہ والوں میں سے

مَرَدُوْا - جو اڑے رہے (م ر د)

عَلَى النِّفَاقِ - نفاق پر

حَال: کسی چیز کا متغیر ہونا، بدلتے رہنا، پھرنا

وہ کیفیت جو جسم و مال کے اعتبار سے بدلتی رہتی ہے

حَول: ارد گرد، کسی چیز کو بدل دینے کی قدرت رکھنا

مَرَدَ يَمْرُدُ، مُرُوْدًا: کسی چیز کا ایسی چیز سے خالی ہونا جس کی وہ سزاوار ہو ۔ بری بات پر اڑ کر خیر سے خالی ہو جانا

لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَیۡنِ ثُمَّ یُرَدُّوۡنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾

لَا تَعۡلَمُهُمۡ - آپ نہیں جانتے ان کو

نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ - ہم جانتے ہیں ان کو

سَنُعَذِّبُهُمۡ - عنقریب ہم عذاب دیں گے ان کو

مَّرَّتَیۡنِ - دو بار

ثُمَّ یُرَدُّوۡنَ - پھر وہ لوٹائے جائیں گے

اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ - ایک عظیم عذاب کی طرف

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛ۫
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ
ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾

تمہارے گرد و پیش جو بدوی رہتے ہیں ان میں بہت سے منافق ہیں اور اسی طرح خود مدینہ کے باشندوں میں بھی منافق موجود ہیں جو نفاق میں طاق ہو گئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے، ہم ان کو جانتے ہیں قریب ہے وہ وقت جب ہم ان کو دوہری سزا دیں گے، پھر وہ زیادہ بڑی سزا کے لیے واپس لائے جائیں گے

Certain of the desert Arabs round about you are hypocrites, as well as (desert Arabs) among the Medina folk: they are obstinate in hypocrisy: thou knows them not: We know them: twice shall We punish them: and in addition shall they be sent to a grievous penalty.

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

مدینہ کے چالاک منافقین

- اپنے نفاق کو چھپانے میں وہ اتنے مشاق ہوگئے ہیں کہ خود نبی ﷺ بھی اپنی کمال درجے کی فراست کے باوجود ان کو نہیں پہنچان سکتے تھے
- دوہری سزا سے مراد یہ ہے کہ:
  - ایک طرف تو وہ دنیا جس کی محبت میں مبتلا ہو کر انھوں نے ایمان واخلاص کے بجائے منافقت اور غداری کا رویہ اختیار کیا ہے، ان کے ہاتھ سے جائے گی اور یہ مال و جاہ اور عزت حاصل کرنے کے بجائے الٹی ذلت و نامرادی پائیں گے
  - دوسری طرف جس مشن کو یہ ناکام دیکھنا اور اپنی چال بازیوں سے ناکام کرنا چاہتے ہیں وہ ان کی خواہشوں کو کوششوں کے علی الرغم ان کی آنکھوں کے سامنے فروغ پائے گا۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ

وَاٰخَرُوْنَ - اور کچھ دوسرے ہیں

اعْتَرَفُوْا - جنھوں نے اعتراف کیا

بِذُنُوْبِهِمْ - اپنے گناہوں کا

خَلَطُوْا - انھوں نے گڈمڈ کیا (خ ل ط)

خَلَطَ يَخْلِطُ ، خَلْطًا : ملا دینا

اردو میں : اختلاط ، خلط ملط کرنا

عَمَلًا صَالِحًا - نیک عمل کو

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا - اور دوسرے برے کو

عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰۲﴾

عَسَى اللّٰهُ - قریب ہے اللہ

عَسَی: (شاید) صرف ماضی کا صیغہ آتا ہے

استعمال ۱- محبوب چیز میں امیدِ غالب کے لیے آتا ہے ۲- مکروہ چیز میں خوف کے لیے

لَعَلَّ بھی "شاید" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جہاں کسی چیز کا غالب امکان ہو

اَنۡ يَّتُوۡبَ - کہ وہ توبہ قبول کرے

عَلَيۡهِمۡ - ان کی

اِنَّ اللّٰهَ - یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوۡرٌ - بے انتہا بخشنے والا ہے

رَّحِيۡمٌ - بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کرلیا ہے ان کا عمل مخلوط ہے، کچھ نیک ہے اور کچھ بد، بعید نہیں کہ اللہ ان پر پھر مہربان ہو جائے کیونکہ وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

Others (there are who) have acknowledged their wrong-doings: they have mixed an act that was good with another that was evil. Perhaps Allah will turn unto them (in Mercy): for Allah is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ

مخلص مومنین سے کمزوری کا صدور

- ان لوگوں کا بیان جو اپنے اخلاص کے باوجود اس موقع پر کمزوری کی بناپر تبوک کی جنگ میں نہیں گئے (روایت کے مطابق حضرت ابو لبابہؓ اور ان کے چند ساتھی)
- جلد ہی انہیں احساس ہوگیا کہ ان سے بہت بڑی غلطی سرزد ہو گئی ہے۔ چناچہ انہوں نے شدید احساس ندامت کے باعث رسول اللہ ﷺ کے واپس مدینہ تشریف لانے سے پہلے اپنے آپ کو مسجد نبوی کے ستونوں سے باندھ لیا اور اس وقت تک یہاں سے نہ ٹلیں گے جب اللہ و رسول کی طرف سے معافی نہ ملے...... (تفصیل)
- ان کا اعتراف گناہ اللہ تعالیٰ کو پسند آیا اور جیسا کہ عسی اللہ ان یتوب علیھم کے الفاظ سے واضح ہے ان کو قبولیت توبہ کی امید دلا دی گئ

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

اس واقعے کے اسباق

- غلطی کا صدور جس طرح کافر اور منافق سے ہوتا ہے اسی طرح مخلص مسلمان سے بھی اس کا امکان ہے
- مومن اپنے گناہوں پر دلیر نہیں ہوتا، جونہی اسے گناہ کا احساس ہو جاتا ہے وہ گناہ پر نادم ہو کر اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہے اور توبہ و استغفار طلب کرتا ہے
- اللہ کے نزدیک اصل برائی غلطی کرنا نہیں بلکہ غلطی پر قائم رہنا ہے۔ جو آدمی غلطی کرنے کے بعد اس کی تاویلیں ڈھونڈنے لگے وہ برباد ہو گیا اور جو شخص غلطی کا اعتراف کرکے اپنی اصلاح کر لے وہ خدا کے نزدیک ناقابل معافی ٹھہرا۔

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَ تُزَكِّیۡهِمۡ بِهَا وَ صَلِّ عَلَیۡهِمۡ ؕ

خُذۡ - آپ لیجیئے (یعنی قبول کریں)

مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ - ان کے مالوں سے

صَدَقَةً - وہ صدقہ (جو)

تُطَهِّرُهُمۡ - جو پاک کرتا ہے ان کو

وَ تُزَكِّیۡهِمۡ - اور آپ تزکیہ کرتے ہیں ان کا

بِهَا - جس سے

وَ صَلِّ عَلَیۡهِمۡ - اور آپ دعا دیں ان کو

إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

إِنَّ - بیشک

صَلٰوتَكَ - آپ کی دعا

سَكَنٌ لَّهُمْ - تسکین ہے ان کے لیے

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ - سننے والا ہے

عَلِيْمٌ - جاننے والا ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

اے نبیؐ، تم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو
اور (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ، اور ان کے حق میں دعائے
رحمت کرو کیونکہ تمہاری دعا ان کے لیے وجہ تسکین ہو گی، اللہ
سب کچھ سنتا اور جانتا ہے

Of their goods, take alms, that so thou mightest purify and sanctify them; and pray on their behalf. Verily thy prayers are a source of security for them: And Allah is One Who heareth and knoweth.

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَ تُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ

- ابو لبابہؓ اور ان کے ساتھیوں کی جب توبہ قبول ہو گئی اور ان کو کھول دیا گیا تو جس مال کی محبت نے ان کو نکلنے سے روکا تھا انھوں نے آپ ﷺ کی خدمت میں پیشکش کی کہ ہم اپنا یہ سارا مال دولت اور باغات اللہ کے لیے صدقہ کرنے کے لیے تیار ہیں آپ ان کو قبول فرمایئے جس مال نے ہم سے اتنی بڑی کوتاہی کروائی اور ہمارے دل و دماغ پر قبضہ کر لیا وہ اس قابل نہیں ہے ہم اسے اپنے پاس رکھیں
- آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک اللہ کی طرف سے حکم نہیں آتا وہ مال قبول نہیں کریں گے۔ یہاں آپؐ کو حکم دیا گیا کہ ان کا سارا مال آپ قبول نہ کیجیے البتہ ان کے مال کا کچھ حصہ قبول کر لیجئے کیونکہ آیت میں (مِن) کا لفظ آیا ہے جو تبعیض پر دلالت کرتا ہے اور ان کے لیے دعا کیجیئے
- آپ ﷺ نے ان سے تہائی مال قبول فرمایا۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ.....

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا - کیا انھوں نے نہیں جانا

اَنَّ اللّٰهَ - کہ اللہ تعالیٰ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ - وہ ہی قبول کرتا ہے توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ - اپنے بندوں سے

وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ - اور وہ پکڑتا (قبول کرتا ہے) صدقات

وَ اَنَّ اللّٰهَ - اور یہ کہ اللہ تعالیٰ

هُوَ التَّوَّابُ - ہی بار بار قبول کرنے والا ہے

الرَّحِيْمُ - نہایت رحم کرنے والا ہے

أَلَمْ يَعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَأْخُذُ
الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

کیا اِن لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں
کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے،
اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے؟

Know they not that Allah doth accept repentance from His votaries and receives their gifts of charity, and that Allah is verily He, the Oft-Returning, Most Merciful?

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾

- اس آیت کریمہ میں براہ راست ان مخلص اور خوش نصیب مسلمانوں سے خطاب کیا جارہاہے۔ جن کی توبہ قبول ہو چکی ہے۔
- اب جبکہ تمہاری توبہ قبول ہوچکی تو تم کو یقین ہو گیا ہوگا کہ تمہاری امید علم کی شکل اختیار کرچکی ہے اور عملی طور پر یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی کہ صاحب ایمان شخص چاہے کیسی بھی ٹھوکر کھاجائے توبہ کادروازہ اس پر بند نہیں ہوتا
- وہ جب بھی اپنے اللہ کو درد میں ڈوب کر پکارے گاتو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا پائے گا
- اگر وہ اس کی بارگاہ میں صدقات پیش کرے گا۔ تو وہ یقینا پذیرائی بخشے گا۔ کیونکہ وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمۡ وَرَسُوۡلُہٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ.......

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا -اور آپ کہہ دیجیے تم عمل کرو

فَسَیَرَی اللّٰہُ - پھر دیکھے گا اللہ

عَمَلَکُمۡ - تمہارے عمل کو

وَرَسُوۡلُہٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ - اور اس کا رسول اور مومن بھی

وَسَتُرَدُّوۡنَ - اور عنقریب تم لوٹائے جاؤگے

اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ - غائب اور موجود کے عالم کی طرف

فَیُنَبِّئُکُمۡ - پھر وہ جتادے گا تم کو

بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ - وہ جو تم کرتے تھے

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿١٠٥﴾

اور اے نبیؐ، اِن لوگوں سے کہدو کہ تم عمل کرو، اللہ اور اس کا رسول اور مومنین سب دیکھیں گے کہ تمہارا طرز عمل اب کیا رہتا ہے پھر تم اُس کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو کھلے اور چھپے سب کو جانتا ہے اور وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو

And say: "Work (righteousness): Soon will Allah observe your work, and His Messenger, and the Believers: Soon will ye be brought back to the knower of what is hidden and what is open: then will He show you the truth of all that you did."

وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ.......

- وہ لوگ جن سے کوتاہی ہوئی، پھر ان کی توبہ قبول ہوئی، اللہ کے رسول ﷺ نے ان سے صدقات قبول فرمائے اور توفیقِ ایزدی کے لیے ان کے حق میں دعا بھی فرمائی
- لیکن ابھی یہ دیکھنا باقی تھا کہ اس توبہ سے ان کے آئندہ اعمال پر کیا اثر پڑتا ہے اس لیے حکم دیا کہ امت مسلمہ کے افراد کی حیثیت سے تم اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کی بجاآوری کے لیے بہتر سے بہتر اعمال کی فکر کرو
- مسلمان تمہارے رویہ سے اندازہ کرینگے کہ تم میں عمل کی تڑپ اور اخلاصِ عمل کہاں تک ہے اور رسول ﷺ بھی تمہاری اطاعت اور اتباع کو دیکھیں گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی حالت پر نظر رکھے گا اگر اس طرح سے تمہارے اعمال درست رہے تو تم اللہ کے یہاں سرخرو ٹھہروگے
- اللہ تعالیٰ چونکہ دلوں کے احساسات جانتا ہے وہ قیامت کے دن بتادے گا کہ تمہارے اعمال مخلصانہ رہے یا ان میں نفاق کی آمیزش رہی

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

وَاٰخَرُوْنَ - اور کچھ دوسرے

مُرْجَوْنَ - ملتوی کیے ہوئے ہیں

رجاء : امید، گمان، کنارہ

لِاَمْرِ اللّٰهِ - اللہ کے حکم کے لیے

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ - یا وہ عذاب دے گا ان کو

وَاِمَّا يَتُوْبُ - اور یا وہ توبہ قبول کرے گا

عَلَيْهِمْ - ان کی

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی خدا کے حکم پر
ٹھیرا ہوا ہے، چاہے انہیں سزا دے اور چاہے اُن پر از سر نو
مہربان ہو جائے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکیم و دانا ہے

There are (yet) others, held in suspense for the command of Allah, whether He will punish them, or turn in mercy to them: and Allah is All-Knowing, Wise.

محمد اقبال

وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

- یہ ضعفاء میں سے دوسری قسم کے لوگوں کا ذکر ہے, جن کا معاملہ مؤخر کر دیا گیا تھا۔
- بعض لوگوں نے اگرچہ اپنے گناہ کا اعتراف کرلیا تھا لیکن ان کو اس وقت معافی نہیں ملی بلکہ ان کے معاملے کا فیصلہ آئندہ پر اٹھار کھا گیا۔
- یہ تین اصحاب تھے۔ کعب بن مالک، ہلال بن امیہ اور مرارہ بن الربیع رضی اللہ عنہم
- حضرت کعب بن مالک انصاریؓ نے اپنا واقعہ بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے جو کتب احادیث اور تفاسیر میں منقول ہے۔
- یہ بہت سبق آموز اور عبرت انگیز واقعہ ہے۔اسے پڑھنے کے بعد مدینہ کے اس معاشرے، حضور ﷺ کے زیر تربیت افراد کے انداز فکر اور جماعتی زندگی کے نظم و ضبط کی جو تصویر ہمارے سامنے آتی ہے وہ حیران کن بھی ہے اور ایمان افروز بھی۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا

وَالَّذِيْنَ - اور وہ لوگ جنہوں نے

اتَّخَذُوْا - بنائی

مَسْجِدًا ضِرَارًا - ایک مسجد نقصان پہنچانے والی

وَّكُفْرًا - اور کفر کرنے والی

وَّتَفْرِيْقًا - اور پھوٹ ڈالنے کو

بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ - مومنوں کے درمیان

وَاِرْصَادًا - اور نگران مقرر کرنے کو (ر ص د)

أرْصَدَ يُرصِدُ ، إرصادًا : گھات لگانا، نگرانی کرنا

(IV)

لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ لَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی ؕ وَ اللّٰہُ یَشۡہَدُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ

لِّمَنۡ حَارَبَ - اس کے لیے اس کی طرف سے) جس نے لڑائی کی (III)

حَارَبَ یُحَارِبُ ، مُحَارَبَةً
لڑائی کرنا، اعلانِ جنگ کرنا

اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ - اللہ اور اس کے رسول سے

مِنۡ قَبۡلُ - اس سے پہلے

وَ لَیَحۡلِفُنَّ - اور وہ لازماً قسم کھائیں گے

اِنۡ اَرَدۡنَاۤ - کہ نہیں ارادہ کیا ہم نے

اِلَّا الۡحُسۡنٰی - مگر اچھائی کا

وَ اللّٰہُ یَشۡہَدُ - اور اللہ گواہی دیتا ہے

اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ - کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ
لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی اس غرض کے لیے کہ (دعوت حق کو) نقصان پہنچائیں، اور (خدا کی بندگی کرنے کے بجائے) کفر کریں، اور اہل ایمان میں پھوٹ ڈالیں، اور (اس بظاہر عبادت گاہ کو) اُس شخص کے لیے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے خدا اور رسولؐ کے خلاف بر سر پیکار ہو چکا ہے وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کے سوا کسی دوسری چیز کا نہ تھا مگر اللہ گواہ ہے کہ وہ قطعی جھوٹے ہیں

محمد اقبال

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ
لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾

And there are those who put up a mosque by way of mischief and infidelity - to disunite the Believers - and in preparation for one who warred against Allah and His Messenger aforetime. They will indeed swear that their intention is nothing but good; But Allah doth declare that they are certainly liars.

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّكُفۡرًا وَّتَفۡرِيۡقًاۢ بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاِرۡصَادًا

یہ منافقین کے سب سے زیادہ شریر گروہ کا ذکر ہے۔

- ان لوگوں کی جس شرارت کی طرف یہاں اشارہ ہے، وہ ان کی بنائی مسجد ضرار ہے
- مقصود تو ان کا یہ تھا کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو سازشیں وہ کرنا چاہتے تھے، اس کے لیے ایک اڈا مہیا کریں، لیکن اس کو نام مسجد کا دیا تاکہ اس طرح پیغمبر ﷺ اور مسلمانوں پر اپنی دین داری کی دھونس بھی جمائیں اور اپنے مقاصد بھی پورے کر سکیں (اس کی تعمیر کے پیچھے ابو عامر راہب اور اس کے گروہ کا ہاتھ تھا)
- جب یہ مسجد ضرار بن کر تیار ہوئی تو یہ اشرار نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے درخواست کی کہ آپ ایک مرتبہ خود نماز پڑھا کر ہماری مسجد کا افتتاح فرمادیں لیکن آپ ﷺ نے غزوۂ تبوک کی تیاریوں کا بتا کر ان کو اس وقت ٹال دیا
- غزوۂ تبوک سے واپسی پر یہ آیات نازل ہوئیں کہ اس مسجد کو گرا دیا جائے اور آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا

مسجد ضرار کی تعمیر کے مقاصد فاسدہ

- پہلا مقصد- یہ ضرار کے لیے بنائی گئی ۔یعنی اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے۔ حالانکہ مسجد، اقامت نماز اور اقامتِ دین کا مرکز ہوتی ہے
- دوسرا مقصد- اس کا 'کفر' بتایا ہے۔یعنی جو کفران کے اندر رچا بسا ہوا تھا اس کی پرورش اور اس کی تائید و تقویت کے لیے ایک پرورش گاہ بنائی گئی تھی۔

حالانکہ مسجد ایمان کی تربیت گاہ ہوتی ہے لیکن یہ نام نہاد مسجد اس کے بالکل برعکس کفر کی خدمت کے لیے تعمیر کی گئی۔

- تیسرا مقصد- اس کا تفریقاً بین المومنین بتایا ہے یعنی یہ اس غرض سے بنائی گئی کہ مسلمانوں کے شیرازے کو پراگندہ کیا جائے۔

حالانکہ اسلام میں مسجد ہی ہے جو مسلمانوں کو ایک سلک میں پروتی اور ان کی اجتماعی زندگی میں وحدت و تالیف پیدا کرتی ہے

مساجد کی قریب قریب تعمیر

- مسلمانوں کو کوئی ایسی مسجد تعمیر کرنے سے پہلے خوب غور و خوض اور مشورہ کر لینا چاہیئے جو تفریق بین المومنین کا باعث بنے
- ہمارے سادہ دل مسلمان بظاہر اسلام کی محبت میں مسجدیں بناتے ہیں لیکن عموماً اس طرف دھیان نہیں دیا جاتا کہ دوسری مساجد کی موجودگی میں اس مسجد کی ضرورت بھی ہے یا نہیں۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں ایک فرمان جاری کیا تھا جس میں ہدایت کی گئی تھی کہ ایک مسجد کے قریب دوسری مسجد نہ بنائی جائے جس سے پہلی مسجد کی جماعت اور رونق متاثر ہو۔ لیکن ہم جوشِ ایمان میں اس کا بالکل خیال نہیں رکھتے۔